4 حقیقی بہنوں کی ندی میں ڈوب کر دردناک موت

والدہ کے ساتھ نانی کے گھر عیدالاضحی منانے آئی تھیں

بلراماپور (ایس این بی)

والدہ کے ساتھ نانی کے گھر عیدالاضحی منانے آئیں 4 حقیقی بہنوں کی ڈوب کر موت سے علاقہ میں رنج وغم کا ماحول ہے۔ 4 بہنوں کی موت سے جہاں والدین کی گہرے وزاری سے لوگوں کی آنکھیں نم نظر آئیں وہیں اہل خانہ کی درمندانہ چیخ وپکار سے علاقہ میں ماتم کا ماحول نظر آیا۔ پولیس نے چاروں بہنوں کی لاشوں کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج کر کاغذی خانہ پری عمل میں کی۔ المناک حادثہ کی خبر عام ہوتے ہی لوگوں کا ہجوم غمزدہ ندی کے پاس نظر آیا۔

اطلاع کے مطابق تھانہ رہیرہ بازار گرنٹ کے موضع سیج آباد میں 4 بہنوں کی ڈوب کر موت کا دردناک حادثہ پیش آیا۔ گاؤں پردھان محمد جابر نے صحافیوں کو بتایا کہ متعلقہ تھانہ کے موضع کالو بنکٹ کے رہائشی پڈیر راجو کی بٹیاں اپنی والدہ کے ساتھ عیدالاضحی منانے موضع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کیشو کمار کے ساتھ ہی دیگر اعلیٰ حکام نے بھی گاؤں پہنچ کر اہل خانہ سے اظہار غم کرتے ہوئے ان کا درد بانٹا۔ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجنے کے بعد دیگر کاغذی خانہ پری کی۔ گاؤں پردھان نے یہ بھی بتایا کہ متوفی جن بہنوں کے والد راجو کے 6 بیٹیاں اور 3 بیٹے ہیں جن میں سے 4 بہنوں کی موت کے بعد 2 بیٹیاں اور 3 بیٹے رہ گئے ہیں۔ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کیشو کمار اور کلکٹر ارمند سنگھ کے علاوہ بااثر افراد سیاسی، سماجی، ملی و مذہبی شخصیات نے 4 بہنوں کی ڈوبنے سے موت پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے ہمدردی بھی ظاہر کی۔ ایک ساتھ 4 جنازوں کے اٹھنے سے پورے علاقہ میں رنج وغم کا ماحول نظر آیا۔ والدین اور اہل خانہ کی درمندانہ چیخ وپکار سن کر ہر آنکھ نم ہوگئی۔ ایس پی کیشو کمار نے کہا کہ حادثہ کی تفصیلی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔

گاؤں پردھان محمد جابر کے مطابق شدید گرمی کے سبب چاروں بہنیں نہانے کیلئے ندی کے کنارے پانی میں اتر گئیں اور نہانے لگیں۔ نہاتے وقت ہی بہنیں گہرے پانی میں جانے سے ڈوب گئیں جس سے ان کی موت ہوگئی۔ شورن کر گاؤں والے ندی کے کنارے پہنچے اور چاروں بہنوں کو بچانے کی کوشش بھی کی لیکن ناکامی کے سبب چاروں بہنوں کی لاشیں کافی مشقت کے بعد گاؤں والوں کو ندی کنارے کھیلتے دیکھا تھا۔

اپنی نانی کے گھر مسیح آباد گرنٹ آئی تھیں۔ قربانی کے بعد بھی نے ایک ساتھ کھانا کھایا۔ گھر میں خوشیوں کا ماحول تھا۔ پردھان محمد جابر نے کہا کہ شدید گرمی کے سبب کھانا کھانے کے بعد اپنی بیوی بہن کے ساتھ ریشمہ (13)، افسانہ (11)، گڈی (9) اور تلی (7) سنووا ندی کے کنارے گھومنے چلی گئیں۔ چاروں بہنیں کافی دیر تک ندی کے کنارے کھیلتی رہیں۔ گاؤں والوں نے بھی چاروں بہنوں کو ندی کے کنارے کھیلتے دیکھا تھا۔

موٹرسائیکل سوار ماں-بیٹے سمیت 3 افراد کی جھلس کر موت

ایک خاتون اور بچی سمیت 2 افراد شدید طور سے زخمی

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) تھانہ سیدرآباد علاقہ میں سنگھ توانائی کی لاپروائی سے ہوئے حادثہ میں موٹرسائیکل سوار ماں-بیٹے سمیت 3 افراد کی جھلس کر دردناک موت ہوگئی۔ وجہ ایک خاتون اور بچی سمیت 2 افراد شدید طور سے زخمی ہوگئے ہیں۔

ضلع پیلی بھیت کے تھانہ سہرامنوشالی کے موضع بہادر پور میں رہنے والا اسلو (21) کھیم پور کے تھانہ نیم گاؤں کے موضع لونین پورہ رشتہ داری میں 2 جولائی کو ہونے والی اپنی شادی کے کارڈ دینے آیا تھا۔ واپسی میں وہ وہاں سے 30 سالہ بہن منجو، 5 سالہ بھانجے اُمول، 3 سالہ بھانجی خوشی اور اپنی ماں بندیا (55) کے ہمراہ موٹرسائیکل سے اپنے گھر واپس جا رہا تھا۔ اسی دوران کمار سمدھی پانی دے سے مربوط نہری نہر پٹری پر موضع نیم پور کے قریب نظی پانی سٹیشن بگلی لائن کے ٹوٹے ہاری تر میں آگیا۔ گرنٹ کی زد میں موٹرسائیکل سمیت جلنے سے 3 افراد اسلو، منجو اور اُمول کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ وہیں ماں بندیا اور بھانجی خوشی کو پولیس نے ایمبولنس کے ذریعہ گوالہ اسپتال میں داخل کرایا لیکن حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انھیں ضلع اسپتال اور پھر وہاں سے لکھنؤ ریفر کردیا گیا ہے۔ حادثہ کی خبر پورے ضلع میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ مہندر بہادر سنگھ، ایس پی کنیش پرساد ساہا، گولا کے ایس ڈی ایم رتنا کر مشرا، ہی او اندر جیت سنگھ اور محمدی پولیس فائر بریگیڈ کے انچارج سوشیل کمار سنگھ موقع پر پہنچ گئے۔ افسران نے حالات کے جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔

اس دردناک حادثہ پر ریاستی وزیر توانائی اے کے شرما نے کہے گئے ٹویٹ میں کہا ہے کہ 17 جون کو ضلع 4 بجے لکھیم پور کے تھانہ سدیرہ اور کے تحت 11 کے وی گولا محمدی فیڈر کی بجلی لائن کی زد میں آنے سے موٹرسائیکل پر سوار ہوکر پیلی بھیت جا رہے 3 افراد کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی اور 2 افراد بری طرح جھلس گئے۔ اس حادثہ کے بعد یوپی پی ایل کے چیئرمین و ایم وی وی این ایل کے ایم ڈی کو ہدایت دی گئی ہے کہ پولیس اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ محکمہ توانائی کی ٹیم موقع پر پہنچ کر مدد کرے اور زخمیوں کا معقول علاج کرائے۔ انھوں نے بتایا کہ مہلوکین کے ورثاء کو 5-5 لاکھ روپے کی مدد کے علاوہ زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے کی مالی مدد دی جارہی ہے۔ اس واقعہ میں قصوروار پائے گئے افسران اور اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت بھی دی ہے۔ ہادی انٹیر میں معاملے کی جانچ میں ایگزیکٹیو انجینئر گولا راج ترائی، ایس ڈی او سب ڈویژن فرسٹ ونیت کمار، بے ای گولا نا ڈن امرت لال کو معطل کردیا گیا ہے۔ دیگر اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی جارہی ہے۔

پوروانچل یونیورسٹی کیمپس میں یوگا ہفتہ کے تحت سیمینار کا اہتمام

آرٹ آف لیونگ بنگلور کرناٹک کے سینئر یوگا انسٹرکٹر نے یوگا کی اہمیت پر روشنی ڈالی

جون پور (ایس این بی) بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر پوروانچل یونیورسٹی کیمپس میں یوگا ہفتہ منانے کے سلسلے میں شعبہ اپلائیڈ سائیکالوجی، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر مفتر اور اوما تھنک میڈیکل کالج کے مشترکہ زیر اہتمام جدید بیماریوں کی علامات پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس کی روک تھام کے لیے طرز زندگی اور کیا ڈائٹ سلوشنز پر گہرا منعقد کیے گئے دن کے سیمینار میں آرٹ آف لیونگ بنگلور کرناٹک کے سینئر یوگا انسٹرکٹر ڈاکٹر شاردا دیوی نے یوگا کی اہمیت کو تفصیل سے بتایا۔ ڈاکٹر دیوی نے جسم کو دماغ اور روح سے جوڑ کر یوگا کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ موجودہ طرز زندگی اور فطرت کے امتزاج سے طرز زندگی کس طرح انسانی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے اس کے بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر دیوی نے کہا کہ موجودہ دور میں بدلتے ہوئے روزمرہ کے معمولات صحت کی خرابی کی وجہ ہیں۔ اپنے لیکچر میں انہوں نے زندگی پر گفتگو اور جشن منانے کا فن بتایا۔ پروگرام کے خصوصی مقرر کے طور پر یونیورسٹی کے پروفیسر وی ڈی شرما نے کہا کہ یوگا لوگوں کو آپس میں جوڑتا ہے۔ یوگا کام میں کارکردگی لاتا ہے۔ انہوں نے یوگا اور فطرت کے درمیان تعلق پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ صدارتی خطاب میں یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر مدنا سنگھ نے کہا کہ یوگا کرنے سے ہم کی استعداد بہتر ہوتی ہے، یوگا سے جسمانی صحت بھی بہتر ہوتی ہے۔ یوگا مذہبی صحت کو بہتر بنانے اور آپ کو خوش رکھنے کا ایک مفت فول ہے۔ زندگی گزارنے کا فن خود یوگا کہلاتا ہے۔ وائس چانسلر نے کہا کہ موجودہ ہندوستان کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ آنے والی نسل کیسی ہوگی اور مستقبل کا ہندوستان کیسا ہوگا۔ یوگا کرام میں پروفیسر نی پی تیواری، پروفیسر منوج مشرا، پروفیسر پرمود یادو، پروفیسر گرو دھر شرما، ڈاکٹر کنتیش جیسوال، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر منوج کمار پانڈے اور ڈاکٹر دیوینو شرما موجود تھے۔

ڈی ایم نے کیا سیلاب متاثرہ علاقہ کا معائنہ

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار اور ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس، بخش کمار سنگھ نے آج گھاگھرا ندی کے سنداہ اس میں تیاری کرائے جارہے حفاظتی اور ڈیزاسٹر کا موں کا اچانک معائنہ کیا۔ انھوں نے سیلاب سے قبل بھی کام مکمل کر لینے کی ہدایت دی۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بارش سے قبل ہی بھی تحفظ سے متعلق تمام کام پورے کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ڈی ایم، ایس پی، ایس ڈی ایم رام نگر آنند تیواری، ایگزیکٹو انجینئر بازھ کنڈ ایس کے سنگھ اور محکمہ آبپاشی کے انجینئروں کے ساتھ آج سنداہ اس پاسن، بھپور اکرمن پور، بھوری کی پول تیواری انبوا پور وغیرہ مواضعات سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ انھوں نے افسران کو خشک ہدایت دی کہ سیلاب سے محفوظ رہنے سے متعلق سبھی کام ہر قیمت پر بارش سے قبل مکمل کر لئے جائیں۔ ساتھ ہی انتباہ دیا کہ اس سلسلہ میں کوتاہی اور لاپروائی برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

امباسینما ہال میں زبردست آتشزدگی

شاہجہانپور (ایس این بی) امباسینما ہال میں اتوار کی رات زبردست آگ لگ گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں سینما ہال کا اندرونی حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ آگ لگنے سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ یہ تشویش رہی کہ اتوار کی رات کو نائٹ شوشن تھا اور کئی بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔ امباسے پلیکس میں 515 ناظرین کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ ان میں سے 340 نشستیں پلکنی میں تھیں۔ تمام نشستیں جل کر راکھ ہوگئی ہیں۔ چوک کوتوالی علاقہ کے بندراپل ٹیل علاقہ میں واقع امباسے پلیکس شاہجہانپور کا واحد سینما ہال ہے۔ عام طور پر یہاں چار شوز چلتے ہیں۔ شوز ات 9 سے 12 بجے تک چلتا ہے۔ اس وقت یہاں چند درجن فلم چل رہی تھی۔ کئی بار ناظرین کی کمی کی وجہ سے نائٹ شوشن چل پاتا۔ اتوار کی رات بھی 9 سے 12 بجے تک کا شوائشین کی کمی کی وجہ سے نہیں چل سکا۔ سینما ہال بند ہونے کے بعد بیشتر ملازمین گھروں کو چلے گئے تھے۔ صرف چوکیدار رہ گیا تھا۔ رات 11 بج کر 15 منٹ پر سینما ہال کے اندر آگ لگ گئی۔ خیال کیا جارہا ہے کہ شارٹ سرکٹ سے نکلنے والی چنگاری بڑی آگ میں بدل گئی۔ چوکیدار نے فوری طور پر منیجر کو آگ لگنے کی اطلاع دی۔ فائر ڈپارٹمنٹ کو صبح 11:28 بجے آگ لگنے کی اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں فوری موقع پر پہنچ گئیں۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ بجھانے کا کام شروع کردیا۔ فائر افسر ڈاکٹر این پٹیل نے بتایا کہ دائر بریگیڈ آگ پر قابو پا لیا گیا۔ سینما ہال مالک جیتے اگروال نے بتایا کہ وہ اس وقت صدمے میں ہیں۔ کتنا نقصان ہوا اس کی معلومات نہیں دے سکتے ہیں۔

انتونگر پنچایت میں پانی کی دو ٹنکیاں خراب

پینے کے پانی کا شدید بحران، عوامی نمائندے خاموش تماشائی

ایک ماہ سے بجلی پر مبنی ٹیلیکن آج تک جنیئر میں اس کی مرمت نہیں کروا سکے۔

سنتوا چندریکا پر-تاپ گڑھ (ایس این بی)

ایک طرف جل جیون مشن کے تحت مرکزی اور ریاستی حکومتیں ہر گاؤں اور ہر گھر میں پینے کے پانی کے نلکے لگا کر پانی کے مسائل کو حل کرنے کا دعویٰ کر رہی ہیں تو دوسری جانب ضلع پرتاپ گڑھ کے انتونگر پنچایت کے باشندوں کو پچھلے سات سالوں سے پانی کی پریشانی سے راحت نہیں مل پا رہی ہے۔ وہ پانی کی ٹنکی اور تین بورنگ ہونی لیکن نظام اور عوامی نمائندوں کی بے حسی کے باعث پانی کی ٹنکی شوپیس بن کر رہ گئی ہے اور تینوں بورنگ خراب پڑے ہیں۔ کروڑوں کی لاگت سے بنایا گیا جل نگم کا پانی کا ٹینک بے کار ہے۔ ساتھ جنیئر پرسن اشاوک گپتا اور موجودہ جنیئر من بنجے سونی لوگوں کے پانی کے مسائل کو حل کرانے میں ناکام رہے۔ شدید گرمی کی وجہ سے جہاں پانی کی سطح گر گئی ہے وہیں شیر کے بیشتر ہینڈ پمپوں نے پانی دینا بند کر دیا ہے۔ حکومت کی منشا کہاں صاف میں رہی ہے۔ لوگ پانی کو ترس رہے ہیں۔ لیڈروں کو عوام نے اپنا نمائندہ بنایا ہے کہ ان کے مسائل کو حکومتی سطح پر پیش کیا جائے گا اور حل کیا جائے لیکن سات سال گزر جانے کے باوجود نہ کرن اسمبلی، نہ سابق جنیئر من یا موجودہ جنیئر من نے کوئی خط و کتابت کرنا مناسب سمجھا، ورنہ اب تک مسئلہ حل ہو جاتا اور لوگوں کو راحت مل جاتی۔ یہی نہیں راگیوں کے لئے ایک پیاؤ لگایا گیا تھا وہاں بھی موٹر گزشتہ ایک ماہ سے خراب ہے۔ لوگوں کے بعد بھی غیر قانونی قبضہ ہٹ نہیں رہا ہے۔ اب غیر قانونی قبضہ تک نہیں ہٹا ہے۔ لوگوں کے بعد بھی غیر قانونی قبضہ داروں کو نوٹس دے دی گئی تھی کہ زمین سے غیر قانونی قبضہ ہٹائیں۔ نوٹس کے بعد بھی غیر قانونی قبضہ ہٹ نہیں رہا ہے۔ اب غیر قانونی قبضہ ہٹانے کے لئے 20 جون کی تاریخ طے ہے۔ 20 جون کو کارروائی مجسٹریٹ، سرکل افسر پولیس اور بھاری فورس کی موجودگی میں غیر قانونی قبضہ ہٹے گا۔

سڑک کے کنارے لاوارث حالت میں ملی ضعیف کی لاش

سنت کبیرنگر (ایس این بی) مہولی تھانہ علاقہ کے ہاتھیہ گنج، شیخ آباد قومی شاہراہ پر گرام دکتولی کے پاس منگل کی صبح 7.00 بجے کے آس پاس ایک 60 سالہ نامعلوم شخص کی لاش سڑک کے کنارے پڑے ہونے کی اطلاع پولیس کو ملی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش کی پہچان کرانے کے لئے پولیس نے مشقت کی۔ اس دوران سڑک کے کنارے لاش ہونے کی اطلاع آس پاس کے گاؤں میں پھیل گئی۔ سینکڑوں لوگ موقع پر اکٹھا ہو گئے۔ اس دوران ایک خاتون لاش کو دیکھ کر دہاڑ مار کر رو گئی۔ لاش کی پہچان کے بعد پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے ہیڈ کوارٹر بھیج دیا۔ اس کو لے کر متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا ہے۔ جانکاری کے مطابق کوڈاٹی خلیل آباد کے تحت گرام کونی کے گرجا شنکر سنگھ ولد اوجھانی رام ناتھ پچھلے تین دہائی سے بیوی کی موت کے بعد گھر-بار چھوڑ کر مندر اور مٹھ پر کرایا گزارا کرتے رہے اور وہ گاؤں کبھی نہیں آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ منگل کی صبح مہولی تھانہ علاقہ کے گرام کونی کے پاس لاش سڑک کے کنارے کا ؤں کے لوگوں نے دیکھی جس کی اطلاع پولیس کو ہوئی موقع پر پولیس پہنچ گئی۔ لاش کی پہچان کرانے کی کوشش کی اس درمیان متوفی گرجا شنکر کے بھائی دیا شنکر کی بیوی اندرلیش دیوی نے لاش کی پہچان کی اور موقع پر دہاڑ مار کر رونے لگی۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پنچنامہ کر اسے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ واقعہ کو لے کر متوفی کے کنبہ کے اندر لیش دیوی زوجہ دیا شنکر سنگھ کی تحریر پر پولیس نے نامعلوم گاڑی ڈرائیور کے اوپر اپنے جیٹھ کو کار مارنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس تحریر دی ہے اور بتایا کہ گاڑی کی ٹکر سے اس کے جیٹھ گرجا شنکر کی موت ہوئی ہوگی۔ تحریر کی بنیاد پر پولیس نے نامعلوم گاڑی ڈرائیور کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 304A، 279 کے تحت مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ انسپکٹر انچارج مہولی تنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ جلد ہی واقعہ میں شامل گاڑی اور اس کے ڈرائیور کی پہچان کر دونوں کو گرفت میں لیتے ہوئے قانونی کارروائی پوری کر دی جائے گی۔

آشنائی میں دوست ہی بنا دوست کا قاتل، گرفتار

2 روز قبل مشتبہ حالات میں لاپتہ نوجوان کی لاش جنگل سے ملی تھی

رائے بریلی (ایس این بی) 2 روز قبل مشتبہ حالات میں لاپتہ ایک نوجوان کی سڑی ہوئی لاش اتوار کی رات جنگل سے ملی۔ پولیس کی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ مقتول کا قاتل اس کا دوست ہی نکلا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے موبائل فون برآمد کر لیا ہے۔ ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس دوسرے مفرور ملزم کی تلاش میں مصروف ہے۔ رام بچن لودھ ولد رام سہائے ساکن پیارے پور تھانہ ہرچند پور کا 18 سالہ بیٹا امر بہادر عرف امن 14 جون کو اپنی موٹرسائیکل سے گھر گیا تھا۔ امن کے ساتھ ہی اس کا دوست پیارے پور گاؤں کا رام شنکر یادو ولد ہنامنت یادو بھی لاپتہ ہو گیا۔ اگلے دن رام بچن کی شکایت پر پولیس نے امن اور ہنامنت یادو کی گمشدگی کی رپورٹ درج کی۔ خاندان اور گاؤں کے لوگ کھیت اور جنگلوں کی خاک چھاننے میں مصروف تھے تبھی اتوار کی رات، امن کی سڑی ہوئی لاش تھانے سے قریباً 1 کلومیٹر دور ایک جنگل سے ملی۔ لاش سے اٹھنے والی بدبو کی وجہ سے وہاں کھڑا ہونا مشکل تھا۔ امن کی لاش ملنے کے بعد پولیس کے شک کی سوئی لاپتہ ہنامنت کی طرف گھومنے لگی۔ پولیس اسٹیشن انچارج پرمود کمار سنگھ، ایس ٹی ایف چکر دھر پانڈے، سپاہی منوج چودھری، پرشانت کمار سنگھ نے بااثر ہنامنت یادو کو آج صبح امن کی موٹرسائیکل کے ساتھ پکڑ لیا۔ ملزم نوجوان کی گرفتاری کے بعد واقعے کی کڑیاں ملنی شروع ہو گئیں۔ تھانہ انچارج پرمود کمار سنگھ نے بتایا کہ ہنامنت یادو اور امن ایک دوسرے کے بہترین دوست تھے۔ ہنامنت ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا۔ امن بھی اسی لڑکی سے باتیں کرنے لگا۔ اس بات کی جانکاری ملنے ہی ہنامنت یادو نے امن کو راستے سے ہٹانے کا منصوبہ بنا لیا۔ 14 جون کو اس نے اپنے ایک دوست کے ساتھ امن کو فون کیا اور اسے بہیپور کے جنگل میں لے گیا۔ ساتھی نوجوان کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔ ہنامنت نے امن کو ڈنڈے سے سر پر زور سے مار کر قتل کر دیا۔ موت ہونے کے بعد ہنامنت یادو متوفی کی موٹرسائیکل لے کر بھاگ گیا۔ ہنامنت یادو کی نشاندہی پر بہیپور کے جنگل میں چھپایا گیا خون آلود ڈنڈا برآمد ہو گیا۔ ملزم نے اپنے موبائل کے سم تو ذکر پھینک دی ہے۔ امن کا موبائل فون ابھی تک نہیں ملا۔ دونوں کی موبائل سوں کی سی ڈی آر تفتیش پر محبت کی حقیقت کا پتہ چل سکے گا۔ مفرور ملزم کی تلاش جاری ہے۔

ریل مسافروں کو مفت پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں

گورکھپور (ایس این بی) شدید گرمی اور لو ٹرینوں میں چل رہی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے گورکھپور اسٹیشن پر منگل کو دو ٹرینوں کے مسافروں کو ایک ہزار مفت پانی کی بوتل تقسیم کی گئی۔ پانی کی بوتلیں چیئرمین آف گورکھپور ڈیجیٹل سائل ایسوسیشن نے دستیاب کرائی تھی۔ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) کے تحت اسٹیشن ڈائریکٹر گورکھپور نے گورکھپور ریلوے اسٹیشن پر چیمبر آف گورکھپور ڈیجیٹل سائل کے طرف سے خود اور کمرشل محکمہ کے ملازمین کے ذریعہ گاڑی نمبر 15273 (سنیہ گرہ ایکسپریس) اور گاڑی نمبر 12565 (بہار سمپرک کرانتی) کے بھی جنرل درجہ کے کوچوں میں سفر کر رہے مسافروں کو مفت پانی کی 1000 بوتل تقسیم کیا۔ اس شدید گرمی میں پانی کی بوتلیں کو پا کر مسافروں نے ریل انتظامیہ کے تئیں شکریہ ادا کیا۔ اس نے قبل بھی مسافروں کو ٹرینوں میں پانی کی بوتلیں مفت اسٹیشن مینجمنٹ دستیاب کرا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم آگے بھی جاری رہے گی۔

یونیورسٹی کے قریب بس نے وکیل کو کچلا، موت

گورکھپور (ایس این بی) منگل کو کینٹ علاقہ کے گورکھپور یونیورسٹی کے مین گیٹ کے قریب این سی سی آفس کے پاس بائک سوار وکیل اشوک کمار سنگھ (52) کو متی کی معاملہ بس نے کچل دیا جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی موقع پر کارروائی کینٹ تھانہ انچارج رویندر کمار سنگھ موقع پر پہنچے۔ وکیل سلیم گڑھ، تھانہ نیزا بجان، ضلع کشی نگر کے رہنے والے تھے۔ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی پہل پر ڈی ایم کرشنا کرونیش اور ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گرور کی پہل پر رات میں ہی وکیل کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے کا اندیشہ ظاہر کیا۔ جانکاری کے مطابق کشی نگر ضلع کے نیزا بجان تھانہ علاقہ کے سلیم گڑھ کے رہنے والے وکیل اشوک کمار سنگھ کینٹ علاقہ کے پی ڈبلیو ڈی کالونی میں کنبہ کے ساتھ رہتے تھے۔ وکیل دیوانی کچہری میں پریکٹس کرتے تھے۔ منگل کی شام دیوانی کچہری سے وہ بائک سے گھر لوٹ رہے تھے۔ یونیورسٹی گیٹ کے پاس این سی سی آفس کے سامنے بائک سوار وکیل پہنچے ہی تھے کہ تبھی کار سوار نے اچانک کار کا پچھلا کھول دیا جس سے ان کی بائک میں ٹکر گئی اور وہ گر گئے۔ اس دوران ریلوے بس اسٹیشن سے گزر رہی متی کی معاملہ بس نے وکیل کو کچل دیا جس سے وہ بری طرح سے زخمی ہو گئے۔

شدید گرمی میں پولیس اہلکاروں نے لوگوں کو پلایا شربت

کشی نگر (ایس این بی) اس شدت کی دھوپ اور گرمی میں راحت کے لئے ضلع کے تمکھوی راج پولیس کے ذریعہ لوگوں کو شربت اور ٹھنڈے پانی کا تمبل لگانے کی چ چہ اور تعریف ہر سو جانب ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ تمکھوی راج تھانہ کی پولیس اہلکاروں و تھانہ انچارج اشر شریواستو کے ذریعہ آج جیٹھ ماہ کے پہلے دن سے مختلف کے موقع پر قصبہ میں لوگوں کو پانی پلانے کے لئے شربت اور ٹھنڈے پانی کا اسٹال لگایا گیا تھا جہاں قصبہ میں آنے والے دیہی علاقوں کے راہگیروں کے ساتھ۔ ساتھ مارکیٹ کرنے آئے ہر دو خواتین نے اسٹال پر پہنچ کر شربت ٹھنڈے پانی پیا اپنی پیاس بجھائی اس سلسلے میں تمکھوی راج تھانہ انچارج اشر شریواستو نے اشارہ نوٹیسوں سے گفتگو میں بتایا کہ جیٹھ ماہ کے بڑے مختلف کے موقع پر شربت ٹھنڈے پانی کا اسٹال لگایا گیا ہے۔ ایسے میں اس گرمی اور تیز دھوپ کے موسم میں ہر ساجی کارکن کو لوگوں کو پیاس بجھانے کے لئے اسٹال لگا کر خدمت کرنی چاہیے۔

گیلینڈر مشین سے گلا کاٹ کر نوبیاہتا خاتون کا قتل

ایس پی نے جائے واردات کا کیا معائنہ

مہراج گنج (ایس این بی) ضلع مہراج گنج کے پنجرا تھانہ علاقہ کے قصبہ کھڑیا میں ایک نوبیاہتا خاتون کا گلینڈر مشین سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ مقتولہ خاتون ماہا تگی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس پی ایس پی اور ایس پی اوبھی موقع پر پہنچ گئے اور تفتیش کی۔ جائے وقوعہ پر کافی بھیڑ جمع ہو گئی اور پولیس تعینات ہے۔ بتایا گیا کہ امبر جیت پاسوان نے اپنے بیٹے ایسے کی شادی ایک سال قبل کوشی بھارا تھانہ علاقہ کے گوراوہ بے کے رہنے والے وندو پاسوان کی بیٹی پونم کے ساتھ کی تھی۔ بیوی اور شوہر کے درمیان آئے روز جھگڑے ہوتے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایسے کو اس کی بیوی پسند نہیں تھی اور اس کا کسی دوسری عورت سے عشق چل رہا تھا۔ ساس نے بھائی کو فون کر کے بتایا کہ تمہارے بہن کی طبیعت خراب ہے اور وہ کمرے کا دروازہ نہیں کھول رہی ہے۔ والدین وہاں پہنچے، دروازہ کھول کر اندر گئے تو کمرے میں پونم کی لاش خون میں شرابور پڑی تھی۔ اس کا گلا گیلینڈر مشین سے کاٹا گیا تھا۔ اطلاع ملتے پر پولیس کی بھاری فورس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بتایا گیا کہ رات کے وقت ساتھ والے کمرہ میں ڈی جے بج رہا تھا جس کی وجہ سے رات کو کسی کو کچھ سنائی نہیں دیا۔ جب پولیس پہنچی تو واقعہ سن کر لوگوں نے بحث شروع کر دی۔ متوفی کا شوہر جنال کا نے کا کام کرتا تھا۔ ایس پی سمویندر میناے نے بتایا کہ منگل کی جس پولیس کو اطلاع ملی کہ گھر کے اندر ایک خاتون کی لاش مشکوک حالت میں پڑی ہے۔ اس سلسلے میں اہل خانہ سے شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ اہل خانہ نے شوہر، ساس اور دیگر کے خلاف الزامات عائد کیے ہیں، ان تمام ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ یہی نظر میں معاملہ مشکوک کا نظر آرہا ہے باقی تفتیش کی جارہی ہے۔

مکان مالک کی بیوی اور بیٹی کی میڈیکل کالج میں ہوئی موت

گورکھپور (ایس این بی) گزشتہ منگل کی رات تقریباً 9 بجے گورکھناتھ علاقہ کے بندھ کے قریب رام پور نیا گاؤں کے رام جی جاسوا ال دلمشری چند جاسوا ال کے مکان میں شارٹ سرکٹ سے لگی آگ میں وہاں اور گھر جل کر برباد ہوگیا۔ آگ کی زد میں آنے سے دو معصوموں کی موت ہوگئی تھی۔ جنکہ مکان مالک رام جی کے کنبہ کے چلوگ بری طرح سے جھلس گئے تھے۔ جھلسے لوگوں کو میڈیکل کالج میں بھرتی کرایا گیا تھا، جس دن واقعہ ہوا ٹھیک ایک ہفتہ بعد اسی دن آج یعنی منگل کی صبح میڈیکل کالج میں بھرتی رام جی جاسوال کی بیوی مناو دیوی اور بیٹی شیوکا علاج کے دوران موت ہوگئی۔ ایک ہفتہ قبل منگل کی رات تقریباً 9 بجے گورکھناتھ علاقہ کے رام پور نیا گاؤں کے کرناد رام جی جاسوا ال کے کنبہ کے لوگ گھر میں موجود تھے تبھی اچانک شارٹ سرکٹ سے مکان میں آگ پکڑ لیا۔ آگ سے پہلے موبیٹر جل گیا۔ بعد میں پٹرول سے پورا گھر اور دکان آگ کے حوالے ہوگیا۔ آگ کی لپٹ اور دھوں کی وجہ سے مکان کے اندر موجود خواتین اور مرد گھر سے باہر نہیں نکل سکے۔ اس دوران گھر کے اندر سی جھلسے اور دم گھٹنے سے اشیتا دیوی اور پلش کی موت ہوگئی تھی، جس دن جھلسے لوگوں کو میڈیکل کالج میں بھرتی کرایا گیا اس دن وہاں کے ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ کئی چالیس سے پچاس فیصد تک جلے ہیں۔ جھلسے لوگوں کی حالت سنگین ہے۔ منگل کو انسپکٹر گورکھناتھ بات چیت کی جارہی ہے، لیکن آج صبح علاج کے دوران مکان مالک رام جی کی بیوی مناو دیوی (45) بیٹی شیوجاسوا ال (22) کی موت ہوگئی تھی۔

جٹے پور شمالی میں کارپوریشن کی زمین پر چلے گا بلڈوزر

گورکھپور (ایس این بی) میونیسپل کارپوریشن بے پورنو دھو واقع 0.206 ایکڑ زمین پر 20 جون کو قبضہ لے گا۔ ایڈیشنل میونیسپل کمشنر نیکار سنگھ نے ملکیت پر غیر قانونی قبضہ بنانے کے لئے افسران سے نظم و نسق بنائے رکھنے کے لئے پولیس فورس کی مانگ کی گئی ہے۔ صدر تحصیل گاؤ نمبر 316 میونیسپل کمشنری شہر ملکیت ہے۔ اس کا رقبہ 0.206 ہیکٹر ہے۔ اس راضی پر منوج کمار جاسوا ال ولد رام جاسوا ال، دیوب لال 1 ہیکٹر دو جہ یا نصف ہیکٹر، پون سنگھ یا ولد نامعلو